

جنت میں سفید مین بہت ہے۔ وہاں کے درخت یہ گھاٹ ادا کرتے ہیں
 ادا پاک ہے۔ اسی کی تحریک ہے اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی میر نہیں ادا تھا
 بہت ہے اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ
 (چند کی کال چاہے درخت لگائے) ایک مدد میں اس کے بعد
 لا حول ولا قوۃ الا باللہ ہے۔ (ترمذی طبرانی)

یہ کہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ اور اللہ علیہ السلام کا پیغام اور صحت
 ہے جو آپ نے حضور ﷺ سے شب معراج میں ادا فرمایا تھا۔

شب معراج میں نبی کریم ﷺ کا ذکر رابعا ہم نے اللہ تعالیٰ سے ہوا۔ آپ
 نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ آپ کی امت کو ہم پر مامور کر دے کہ وہ اللہ کے پیغام
 کو پہنچائیں لا حول ولا قوۃ الا باللہ ہے۔ (مرقات)

دو رکعت قبل نماز : دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں
 الحمد شریف کے بعد قل ہو اللہ احد آئیں صحت پڑھے۔ نماز
 سے فارغ ہو کر دس مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّسْ

لَسْتُ اَللّٰهُ بِمُتَعَاهِدَةٍ لَّنَا اَوْ لِقَدَمَيْنِ وَيُقَدِّمُ لَنَا الْبَنِي غَضَبَتِ
 بِهَا سُبْحَتِ الْفَزَّاعِلِينَ جَعَلَ اَسْرُوتِ يَدِ لَيْلَةٍ السَّامِعِ وَالْمُصْطَفِيْنَ اَنْ
 تَزِدْهُمْ قَلِيلًا الْخَيْرَيْنِ وَتُجِزَّيْنِ دَعْوَتِيْ بِتَقْوَمِ الْاَكْثَرَيْنِ قَدْ اَلِ
 تعالیٰ اُس کی زباں لعل فرماتے گا اور جب دوسروں کے دلی خروہ
 ہو جائیں گے تو اس کا دل زخمی ہو جائے گا۔ (ترمذی طبرانی)

نمازوں کا قوت ہوتا (مکھوٹ جانا) : فرض نمازوں کو ان کے
 اوقات میں ادا کرنا واجب ہے۔ بلا مذکر نمازوں کو اپنے اوقات سے
 سوا کر کے ادا کرنے والا سخت گنہگار ہوگا۔ نماز میں اپنے اوقات میں ادا
 نہ کرے تو یہ نماز میں ساقط (ختم) نہیں ہوگی بلکہ شریعت کا حکم ہے کہ
 وقت شد نمازوں کی قضاء پڑھے۔ واضح رہے نماز ایک عظیم الشان
 عبادت ہے اور اس سے عظمت جرم عظیم ہے اور اس کے فرض ہونے کا اعلان
 کلمہ ہے بعد نماز قضاء کر کے پڑھا گیا ہے اگر کبھی غصہ سے بھاڑ نہیں
 ہوئے یا غلط سے نماز ترک ہو گئی تو ان صورتوں میں جلد نماز قضاء

کی نیت اس طرح کریں میرے ذمے جو سب سے پہلے نماز قضا ہوئی
 تھی اس کا ادا کرنا ہے۔ چرکی اور رکعت فرض ادا کریں۔ پھر اس کے
 بعد عکس سب سے پہلے قضا ہوئی تھی اس کی نیت کر کے عکس چار رکعت
 فرض ادا کریں۔ پھر عکس سب سے پہلے قضا ہوئی تھی اس کی نیت کر کے
 چار رکعت فرض ادا کریں۔ پھر سب سب سے پہلے قضا ہوئی تھی اس
 کی نیت کر کے سب سب سب سے پہلے قضا ہوئی تھی اس کی نیت کر کے
 ہوئی تھی اس کی نیت کر کے چار رکعت فرض ادا کریں اب نماز وتر کی بھی
 تین رکعت قضا پڑھا سکتا ہے۔ قضا سب فرض اور واجب نمازوں کی
 ہے سب سے پہلے نماز قضا ہو گئی ہے۔ ایک دن کی تمام نمازوں کی قضا کی
 جگہ میں (۶۰) رکعتیں ہو گئی ہیں۔ اس طرح روزانہ ۳۰ رکعت نماز پورو
 قضا نماز پڑھنے کے ساتھ ادا کر لینے کا یہ ایک بہتر اور آسان عمل ہے۔

مسئلہ ۱ : شہد علی اللہ والاعتماد اللہ ولا ینزلہ اللہ واللہ
 اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم (اللہ تعالیٰ ہر صبح

پڑھا اور ہم سے کہہ کر کیا معلوم ہو کہ کب سے؟ لہذا قضا نمازوں
 کا اولین فرست میں ادا کر لیں۔

نماز قضا عمری کی شرعی حیثیت شب معراج شب برأت اور
 شب قدر میں جس لوگ قضا عمری کے نام سے چار رکعت نماز ادا کرتے
 ہیں اور ان کا خیال یہ ہوتا ہے کہ یہ چار رکعتیں ان کی سال بھر کی عمری
 پر نمازیں قضا ہو گئیں ہیں ان کے لئے کافی ہے۔ البتہ خیال ملتا ہے اور
 اس چار رکعت والی نماز کا شریعت میں کوئی اجر نہیں ہے۔

قضا نمازوں کی ادائیگی : مقدس راقی میں قرائن کا تو یہ صرف
 انہیں ہی ملتا ہے جن کی نمازیں قضا ہو گئیں ہیں جن لوگوں پر فرض نمازوں
 کے کھمبہ چاہئے کہ وہ ان کے لئے لازم ہے کہ وہ قرائن کے چاہئے
 ان کی فہم شدہ (چھوٹی ہوئی) فرض نمازوں کی قضا ادا کریں۔ جن کی
 بہت نمازیں چھٹ گئی ہیں ان کے لئے دن اور وقت یاد رکھنا چاہئے ہے۔
 ہر شریعت اور قانون شریعت میں آسان مسئلہ یہ لکھا ہے کہ قضا نمازوں

انہیں سے پاک ہے اور سب خواہاں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ تعالیٰ بڑا ہے۔ انہیں سے کہا جوں سے بچتے کی طاقت رکھنا اللہ تعالیٰ کی حفاظت سے اور انہیں سے بچنے کی قوت رکھنا اللہ تعالیٰ کی مدد سے۔

یہ تحریکات کائنات ہی الہم اور وحی اور کلام کا دار و مدار بنی ہوئی ہیں۔ حضور اقدس ﷺ نے ان کے جواہر و فضائل کی وجہ سے ایک خاص نام رکھی کہ فرج ہے بھی رکھی ہے، یہ ہے جو صفو و صمیمیت کے دم سے ظہور ہے کسی گمراہ سلاطہ (تعمیم ص ۳۰۰) (نعمتس) سرچرچہ جاتے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ یہ گمراہ دانی ہے، وہی نکلیاں ہیں ان گمراہوں کا وطن و قحطان کو اس طرح مجاہد ہے، یہ جیسے خوف موم نہیں ان میں اپنے بچے مجاہد ہوتا ہے یہ گمراہ جنت کے دروازوں میں سے ہیں۔

یہ شخص ان کلمات کو جو حسبِ قیون کلمات پر ایک فرض مقرر کر دیا جاتا ہے جو
چند خط والے کے لئے محفرت کیا دعا کرتا ہے اور ان کلمات کو اللہ تعالیٰ کے
حضور مرثیہ کے لئے دعا کرتا ہے جس شخص نے ان کو یاد رکھی کے

[illegible]

معلوم **ﷺ** نے اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے فرمایا ہے کہ! تم میں سے کسی کو ایسا ہی شخص ملے جو خطا کرے اور اس شخص سے ملے تو اس شخص کو (یعنی اس شخص سے خطا کرے) کہ جب آپ ان پر حمل کرنا تو اللہ تعالیٰ آپ کے گناہ کو بخمٹ لے لے گا۔ خدا کا سہارا ہے۔
 پھر یہ دعا پڑھ کر کہے کہ: اے اللہ! اس کو معاف فرما دے۔

اس کے بعد سلاوا صبح کی ترکیب تعلیم فرمائی اور فرمایا کہ اس قمار کے

ہوتے والے کے لئے چھٹے گواہ حلف کر دینے جاتے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا اس ناکہ کو دوا نہ ہو مگر اور اگر ہوا تو نہ چاہو کہ تو پھر بعد ایک مرتبہ اور گری بھی نہ کرنا کہ پھر سے ایک مرتبہ اور گری بھی نہ کرنا کہ سال ایک مرتبہ اور گری سال ایک مرتبہ بھی نہ کرنا کہ تیس سال ایک مرتبہ چاہو۔ اس اہل ناکہ کا قیام پہلا نفاذ ہے اور یہ چار دنیا دہی اور غفلت کے اصول کا سبب ہے۔ (ترجمہ از مولانا مفتی محمد تقی) حضور ﷺ نے لپیٹے انجام اور شفاعت سے اس ناکہ کی تعلیم فرمائی ہے۔ عبداللہ بن مہارک رضی اللہ عنہ اور بہت سے علماء سے اس ناکہ کی تعلیم نقل کی گئی ہے۔ علماء ائمہ احمدیہ، غنیمہ، صوفی ہر زمانہ میں اس کا اعتراف فرماتے رہے ہیں۔ امام حاکم رحمہ اللہ نے اسے لکھا ہے کہ صحیحین کے نفاذ سے نفاذ تک متحرکات اس پر ہوا صحت کرتے اور مولانا تقسیم اے جے۔ جے۔ اے میں عبداللہ بن مہارک رضی اللہ عنہ بھی جو ہر عام رضی اللہ عنہ طبع کے اعتبار سے آفتاب ہیں اس کتاب میں تہذیب کے لیے رحمہ اللہ بن مہارک رضی اللہ عنہ اس کے لیے

حضرت ابو ایوبہؓ راوی رضی اللہ عنہ حضرت علیؓ ہیں جس کی ناک کا اتمام کیا کرتے تھے۔ وہ ذاتہ سب غمخوار اہل اهل بیتؓ تھے جو سبھی سے ہاتھ اور عیادت کے وقت تک اس کو چا لیا کرتے۔ حضرت محمدؐ اور علیؓ راوی رضی اللہ عنہ حضرت عبداللہ بن سباؓ راوی رضی اللہ عنہ کے بھی آستانہ ہیں۔ بڑے ماہرِ لہجہ، متقی، مومن اور شہید ہیں ان کے بھائی حضرت کادروا کے اے کو ضروری ہے کہ کسٹھو یا کسٹھو یا کسٹھو۔ حضرت ابو الحسنؓ قوی رحمۃ اللہ علیہ کا بڑا بھائی ہیں کہ جس نے کیش سے سبھیوں اور مومنوں کے احوال کے لئے سلاطین سے بھیجی تھی کوئی بھی نہیں دیکھا۔ علامہ قاضی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر بڑا ہی اہم ہے۔ عرقہ لکھ لکھ کر کہ حضرت عبداللہؓ میں اس راوی رضی اللہ عنہ ہر کسٹھو یا کسٹھو یا کسٹھو فرماتے تھے۔ شب سحران شب باریکات میں قدیم قرآن مجید کا پڑھنا اور دیگر مصلحتی اور اہل سلاطین کا رشتہ دار ہونا۔

سلوۃ الصبح پڑھنے کا طریقہ: پابست علامۃ الصبح کی نیت

بارگاہِ کریمہ (اَللّٰہُ اَکْبَرُ) کے اور نام پڑے پھر پڑو بار
 شَہِدَیْنَ اَللّٰہُ وَالْاَیْمٰنَ لَہٗ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا
 حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پھر پڑو تیسرا
 سورۃ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھ کر اس بار بھی تسبیح پڑھے پھر رکوع
 کرے اور رکوع میں دس بار تسبیح کہے اور رکوع سے سر اٹھائے اور
 سَمِیعَ اَللّٰہِ یَسْمَعُ اور رُبَّنَا اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنے کے بعد دس
 بار تسبیح کہے پھر پڑے کہ جائے اور اس میں دس بار تسبیح کہے پھر پڑے
 سے سر اٹھا کر دس بار تسبیح کہے پھر پڑے کہ جائے اور اس میں دس بار
 تسبیح پڑھے۔ اسی طرح چار رکعت پڑھے پھر رکعت میں منکر (۷۵)
 بار تسبیح اور چاروں رکعت میں تین سو (۳۰۰) ہوئیں۔ (خیال رہے)
 کہ یہ تسبیح تین تین پڑھی جائے گی) رکوع و رکوع میں متخلخل
 رَبَّنَا اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور سُبْحَانَ رَبَّنَا اَلْعَظِیْمِ کہنے کے بعد یہ تسبیحات
 پڑھے (کلام شریعت بہادر شریعت)

کلی رکعت : سورۃ فاتحہ پڑھنے سے پہلے ۱۵ مرتبہ تسبیح پڑھیں
 ۱۰ رکوع سے پہلے
 ۱۰ رکوع میں
 ۱۰ رکوع سے سر اٹھانے کے بعد
 ۱۰ پہلے رکوع میں
 ۱۰ پہلے رکوع سے سر اٹھانے کے بعد
 ۱۰ دوسرے رکوع میں

کلی رکعت کی جملہ تسبیحات ۷۵
 دوسری رکعت کی جملہ تسبیحات ۷۵
 تیسری رکعت کی جملہ تسبیحات ۷۵
 چوتھی رکعت کی جملہ تسبیحات ۷۵
 چار رکعت کی جملہ تسبیحات ۳۰۰

مسئلہ: حضرت امین عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا گیا کہ آپ کا مطلب ہے
 اس نماز میں کوئی سورت پڑھی جائے فرمایا۔ سورۃ تکوین وَالْفَصْح وَالْحَمْد
 بِمَا لَکُمَا الْکَیْفَیْنِ قُلْ لَہٗ اَللّٰہُ (کلام شریعت)
 مسئلہ: اس نماز کا وقت کب رہے کہ طواذ پائی دن رات کے تمام اوقات
 میں پڑھا جائے بہت اذکار کے بعد پڑھنا زیادہ بخیر ہے پھر دن میں بھی
 وقت پھر رات کو۔
 مسئلہ: ان تسبیحات کو زبان سے اتر کر کہنے کے زبان سے صحت سے نماز رکعت
 جاتی ہے۔ اہلین کو بخیر کہنا چاہیے۔
 مسئلہ: اگر کسی کو تسبیح پڑھنا بھول جائے تو دوسرے دن میں اس کو
 پورا کر لے لہذا بھولے ہوئے کی تعداد رکوع سے اتر کر دیکھیں کہ وہ
 ساتھ نہ کرے۔ اسی طرح کلی اور تیسری رکعت کے بعد اگر بیٹھے تو دن
 میں بھی بھولے ہوئے کی تعداد نہ کرے بلکہ صرف ان کی تسبیح پڑھے اور
 ان کے بعد چار رکوع اس میں بھی ہوئی ہوگی پڑھ لے مگر اگر رکوع میں
 پڑھنا بھول گیا تو ان کو پہلے سورہ پڑھ لے اسی طرح پہلے سورہ کی

دوسرے سورہ میں اور دوسرے سورہ کی دوسری رکعت میں کرا اور کر پڑھ
 لے اور اگر وہ جائے تو آخری سورہ میں انبیاء سے پہلے پڑھ لے۔
 مسئلہ: اگر سورہ کھائی گئی ہے تو اس میں تسبیح نہیں پڑھنا چاہیے
 اس لئے کہ خدا رحیم ہے وہ پوری ہو چکی ہے ہاں اگر کسی جیسے اس
 خدا میں کی رہی ہو تو سورہ کھائی پڑھ لے۔

شبِ برأت

شبِ انہاسم کی پندرہویں رات کھپ رات کی رات کہا جاتا
 ہے۔ اس رات میں اللہ تعالیٰ اپنے جیک بندوں کو اپنی عفو رحمت سے
 نوازتا ہے جو اس کا غلط کام ہے اور اللہ تعالیٰ حق میں تعظیم راقی فرماتا ہے
 پورے سال میں ان سے سزا دینے والے افعال اور غلطی آئے والے
 واقعات سے اپنے فرشتوں کو باخبر کرتا ہے۔ حدیث میں ہے کہ سال میں
 نو بار ہوتے ہیں کہ تمام ملامتِ ان میں گھسے جاتے ہیں اور اس ماہ میں
 ان کے تمام گناہوں سے نروں کے فرشتوں میں تبدیل کر دیے جاتے ہیں۔

حضور نبی کریم ﷺ نے ارادہ فرمایا کہ جہنم کی عیسیٰ خدمت میں شہان کی چار سو بیس شب (چوبیس ہفت) میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ محمد ﷺ بہتر مبارک آسمان کی طرف بلدا رہا ہے۔ میں نے اُن سے یہ کہا کہ یہ کوئی ایسی بات ہے جو جہنم کی عرض کی کہ یہ وہ مبارک و مسودات ہے کہ اللہ چاہے وہ واقعی اُن بات میں راضی ہو گئے لیکن خود والے کوئی ہے اور تمام مسلمانوں کو بھی ہے جو سوائے ہندوستان میں مڑ گئے چاند گرہوں کاہنوں، ذبا پر سرد کرتے، دلوں، رشہ توڑنے والوں، ماں باپ کے وارلار، کنہیہ، اہل کپڑا اور کپڑے والوں اور بیچہ کے شرابی نہیں ہیں۔

اس مقدس رات کی تحریف آہنی سے پہلے مسلمانوں کو ان احوال سے
توجہ کرنی چاہئے۔ یہ وہ مقدس شب ہے کہ حضور ﷺ نے اس دن کو رات
کہا تھا لیکن چارہمویں شعبان کی رات (عرب ہجرت کا) آسمان کی کوئی
طرف تھکی خاطر رہا ہے تو یہی کب کی تکرار کے الٹوں سے چارہمویں
مکمل ہوتا ہے یعنی اس رات میں اللہ تعالیٰ کی رحمت خاص ہوگی کی طرف

سورۃ یسین کی تلاوت :- اے اللہ! مغرب میں میری سزا دے لیجیے
شریف کی تلاوت کرتا چاہتا ہوں۔ پہلی سورجہ روزیٰ علیہ السلام کی ہے
سے دوسری سورجہ کشادگی الٰہی کی ہے۔ اور تیسری سورجہ اہم افشا
وہم افشا ہونے کی ہے۔ اور آخر میں سورجہ اہم افشا۔

دُعَاۃُ لَصَفِّ شَعْبَانَ الْعَظِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ يَا ذَا الْقُدْرَةِ وَالْإِيمَانِ عَلَيْهِ يَلْذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

حضور ہوتی ہے اور انی گلب جنس کے پاس بہت مگریاں ہیں اور ان مکر یوں کے جسم پر جس قدر بال ہیں اسے گنہ گروں کی معظرت ہوتی ہے۔

[illegible]

حضرت کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ تیرہ سال علیہ السلام کو شہادت کی پھر دس رات جسد کی طرف بھیجتا ہے تاکہ جسد کو آراستہ ہونے لگے، اسے اور کب کے تحقیق اللہ تعالیٰ اس رات میں آسمان کے مشابہت کی شکل میں جوں والوں درختوں کے جوں پھاڑوں اور درختوں کے دروں کے برابر (کو کوئی کو) جہنم سے آواز دے گا۔ (لئے الحاصل)

يَا أَيُّهَا الطُّولِيُّ وَالْإِنْعَامُ لَإِلَهِ إِلَّا أَنْتَ هَؤُلَاءِ الْأَجْنِينُ
وَجَارِ الْفَتَشَةِ جُنُودُهُمْ وَأَمَّا الْحَاكِمِينَ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ
تُكَلِّمُنِي عَنْكَ فِيمَ أَمِ الْكِتَابِ حَقِيقًا أَوْ تُعَذِّبُنِي أَوْ
تُطَوِّدُنِي أَوْ تُقَوِّمُنِي عَلَى الْبِرِّ الْوُحْدِيِّ فَاتَّبِعْ اللَّهُمَّ بِفَضْلِهِ
حَقِيقَتِي وَجُودَتَايَ وَطَرِيدِي وَالْفَيْتَارَ بِذِي الْوَلَعَتَيْنِ
وَبُيُوتِهِ فِيمَ أَمِ الْكِتَابِ سَمِيعًا تَرَى مَا تُشَاقِقُ الْخَلْقَ أَجَابَ
فِيهِكَ قُلْتُ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِي يَدَيْهِ السُّدُورُ عَلَى لِسَانِ
نَبِيِّهِ الْغُزْزَلِ يَنْصَحُوا إِلَهَ خَلْقِهِ وَتُحْيِيهِ وَتُحْيِيهِ أَمْ
الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ بِالْحَقِّ الْأَعْمَى فِيمَ يَلْقَى الْبُصْفَ مِنْ
شَرِّهِ شَهْبَانَ التَّكْوِيمِ أَلَيْسَ يَخْلُقُ فِيمَا كُلُّ أَمْرِ حَكِيمٍ
وَأَعْلَمُ أَنْ تُحْيِيهِ عَمَّا مِنَ الْبَلَاءِ وَتَبْلُغُنِي أَعْلَمُ وَمَا
أَعْلَمُ وَأَنْتَ بِهِ أَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْبَرُ

وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ
وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ ' وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ '

ہب برکت کی نفل نمازیں : ہر رکعت نفل نماز پڑھنے پر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد قل هو اللہ احد سورہ پڑھیں۔ اس نماز کی تسلیت میں امام نرائی علیہ السلام اہل علم میں فرماتے ہیں یہ نمازیں جملہ ان نمازوں کے ہیں جو مختلف صالحین پر پڑھے جاتے ہیں اور یہ صلوات الخیر سے مومن پر حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ تمیں صحابہ کرام نے جان کیا کہ جو شخص صلوات الخیر پر برکت پڑھا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی جانب سے ستر چھ رکعت سے زیادہ برکتیں اور ہر مہر جس اس کی (۷۰) حاجتیں پوری کرے گا اور ان میں کم از کم ایک حاجت ہے کہ اس کی مشق سے ۱۰۰ چلتی ہے۔

آٹھ رکعت نفل پڑھیں ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ اِنَّكَ تَقْتُلُنَا اَيُّكَ مَرْجُو اَوْ مَرَدُّنَا عَلَاسَ قُلْ هُوَ اللَّهُ اَحَدٌ يَكُونُ (۲۵) سورت پڑھیں۔

ایک روایت میں ہے کہ حضور اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو مہر اپنا روزہ اتنی ہب برکت میں دس رکعت نفل اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد قل هو اللہ احد گیارہ گیارہ بار پڑھے تو اس کے گناہ معاف ہوں گے اور اس کی عمر میں بڑھت ہوگی (ترمذی الحیاس) جو شخص ہب برکت میں چار رکعت نفل اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد قل هو اللہ احد پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے چاس سال کے گناہ معاف فرما دے گا۔ (ترمذی الحیاس)

شعبان کے روزے :

حضرت امام ربیع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے حضور نبی کریم ﷺ کو ادھین کے علاوہ کسی میوہ میں نیا دھن دے رکھے نہیں دیکھا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ حضور ﷺ کبھی شعبان کا پورا مہینہ روزے رکھے تھے اور کبھی شعبان کے پانچ دنوں کے۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا قول ہے کہ حضور ﷺ شعبان میں اکثر روزے رکھا

کرتے تھے اور میں نے حضور ﷺ کو احرام درمیانوں کے روزے رکھتے پھر شعبان اور رمضان کے کسی ماہ میں نہیں دیکھا۔ سیدہ علیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا جب شعبان کی چھ رکعتیں رات ہو کر اسی رات میں قیام کر اور اس کے دن میں روزہ دو رکھو۔

شعبان کی چھ راتوں کے روزوں کی بڑی فضیلت ہے جو کوئی یہ روزہ رکھے اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرما دے گا جنم کی آگ سے نہ بھوسے گی۔

ہب برکت میں حضور ﷺ کے اعمال :

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا کہ آپ صید منورہ کے قبرستان میں ہر شب لے گئے اور مسلمان مردوں، عورتوں اور غیبیوں کے لئے نماز نفل پڑھتے تھے اور انہیں ہر گناہ میں مشغول ہو گئے اور خود سے بھی بڑی درگاہ پڑھا کرتے رہے۔

أَعُوذُ بِوَسْطِكَ مِنْ شَرِّكَهٖ وَأَعُوذُ بِعَقْلِكَ مِنْ وَهْلِكَ وَأَعُوذُ بِكَ بِسَمِّكَ لِأَخْسَنِ فَلَوْلَ غَلَبَكَ أَمْتُ كُنَّا أَقْبَرَتْ عَلَى قَلْبِكَ اے اللہ!

میں پناہ مانگتا ہوں تیری رضا کے ساتھ تیرے غضب سے اور میں پناہ مانگتا ہوں تیری معافی کے ساتھ تیرے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں تیرے رحم سے تیری رحمت اور میں تیری تعریف کی طاقت کا حظ نہیں لے سکتا ہوں تیری امانت دیکھنے سے جس کی تو نے غواہی تعریف کی ہے۔

پھر حضور ﷺ نے ہوسے سے نرا تھا کہ ہر تکبیر یا کی۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ رُفِیْتُ نَفْسًا نَّفِیْتُا بِہِی الْیَوْمَ نَفِیْتُا لَا قَلْبَہَا وَلَا نَفْسَہَا اے اللہ تھو کہ پناہ دے کہ رات عطا کر جو شرک سے پاک و ساق ہو جو نہ پکارا اور نہ پڑھیا۔

سلیم ہو اگر ہب برکت کو قبرستان چنانچہ تو رکی بخشش کے لئے دعا کرنا اپنے اہل و عیال کو اس رات کے فضل جان کرنا تکبیر بولنے کے بعد اور خود بھی اس رات اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا اور اپنے بھائیوں کی معافی مانگتا سیدہ عالمہ رضی اللہ عنہا سے جو دعا ثابت ہے وہ یہ صحیح ہے کہ اے اللہ!

مہر قرآن کو قبرستان کے لئے پائیں اور نہ جانے کی اجازت ہی دیا کیے کہ مہر قرآن کو قبرستان کا پناہ صبح سے لے کر آدھ رات گری میں لائیں تو کبر الہی طاقت قرآن اور خود شریف تو پناہ استغفار لا حولی خیر میں مشغول رہیں

[illegible][illegible]

شب قدر

فہم قدر کہتے ہیں: مبارک اور بہت بڑی فضیلت والی رات ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس رات میں قرآن مجید کو ان محفوظ آیتوں میں نازل کیا۔ ۷۱ رات کی عبادت ایک ہزار سیئہ (۸۳ سال اور ۱۱۰) کی عبادت سے بھی بہتر ہے۔ حضرت ابن کثیر رضی اللہ عنہ نے صفحہ کے ساتھ حکم لکھا کہ فرما کر یہ فہم قدر رمضان کی ساتویں رات ہے۔

ایک روز حضور ﷺ نے اسی اسراٹک کے ایک باغ کا قصد کیا اور فرمایا کہ میں نے ایک ہزار سیئہ کی عبادت کی جیسا کہ تم کہتے ہو۔ میرا کرم ہے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ آپ کی اتنی کم عمر میں تو بہت کم ہیں۔ میرا جواب یہ تھا کہ میں نے اس عبادت کی کہ کبھی نہیں کر سکتا تھا۔ میرا کرم ہے کہ میں اس عبادت سے ہمیشہ غافل رہا۔ اللہ تعالیٰ نے سورۃ قدر نازل فرمائی کہ اسے عبادت میں نہ صرف ان لوگوں کو دیکھنا تھا جن کی عمر کا یہ ہے کہ وہ ایک ہزار سیئہ سے بہتر ہے۔ بلکہ انسانی عمر کے عین عین پر کرم ہے کہ آپ کے اس فہم قدر

[illegible]

پہلے یہ دعوت تھی الحمد للہ کہ بعد ازاں جو اللہ سائے میں
 پہنچا وہ لڑاکے بعد اشفق اللہ العظیم فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ لَا يَرْجُونَ
 الْعَذَابَ وَأَتَتْهُمْ آيَاتُ الْوَعْدِ وَأُخْرِيَةٌ ہمارے سامنے ہے اللہ کے
 کئی اشیاء کی اس کے کواہن کے کہ وہ دین کے کاموں کی طرف توجہ دے
 گا اور فرشتوں کو ہم دیکھ کر اس کے لئے جنت میں میدان کے درخت
 لگائے ہیں، اعلیٰ ترین ہے کہ قرآن میں جو احادیث ہیں جنت و آہن کو
 چپ تک ایسا آگے سے خواب میں نہ دیکھے گا اس وقت تک اس کو صحت
 ہے کی۔

یہ جملہ کلمات اگر کثرت سے پڑھ کر رکعت میں اربعۃ الحمد خیر ایک مرتبہ
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى قُلِّهِ هُوَ اللّٰهُ تَعَالٰی مرتبہ پڑھے اس پر رحمت کی کاف
 آسمان ہوگی عذاب قرآن چھ ماہ کا۔ اس کو جنت میں پانچ سو تین لکھ
 رحمت کے درختوں پر پڑا رکھ دیا جائے۔

الحمد شریف لٹا النزلة تین مرتبہ اور قل هو اللہ (۵۰) مرتبہ اور

لَا تُقْبَلُ مِنْكُمْ صَلَاتٌ مِنْكُمْ وَهُمْ سُيَافٌ عَلَيْهِمُ أَوْ يُسَافِرُونَ بِهِمْ، وَآلَهُمُ الْيَتَامَى وَالْمَسْكِينُ، وَذَلِكُمْ لَعَنَ اللَّهُ، وَالْعَمَلُ بِالْبُحْلِ، وَالْإِسْلَامُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ

یہ جو شخص مائیسویں شب استھان کو جا کر رکت چائے نہ رکعت میں بعد
الحمد شریف انا اللہ للہ اقدیم ہوا۔ قتل ہوا (۶۷) مرتبہ
چائے نہ رکعتوں سے ایسا کہ ہو چاہے کوئی بھی چاہا ہے اس کو
سنت میں جہاں رکعتیں ہیں۔

۲۰ سید عالم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو بے قدمہ میں اصلاح احوال سے
سات مروجہ انسانی اذیتوں پر ہے، یہ مصیبت سے نجات ملنے کی ہزار درہم ہے
اُس کے لئے جتن کی آغا کرے ہیں۔ (اصحیٰ الطائیفہ خزینۃ الجالیس)

شب قدر کی دعا : اے اللہ! میں تجھ سے دعا کرتا ہوں کہ میری زندگی میں سے وہ تمام باتیں نکال دے جن نے مجھے غم و غصہ، کدورت اور دکھ کا شکار کیا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ ۝ اے اللہ! مہربان

کرنے والا ہے معافی کو پسند کرتا ہے تو مجھے معاف فرما دے۔
(نزدلی)

یہ دعا بھی زیادہ سے زیادہ پڑھ لے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ
السُّلُوکَ الْعَاقِبَیَ وَالتَّعَالَیَ الْاَیَّامَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ

تنبیہات : یہ مرقع مہربانہ کے لئے تیار ہونے والے حضرت امام رضا (علیہ السلام) کی جامعہ کا مخصوص احکام کی ہے جس کی رعایت کر کے جامعہ کا کام چلایا جائے گا۔

صحت و شرف میں ہے کہ جو شخص مفاد کی لغوا جماعت بنے وہ کس کی نیت سے جو اپنے صریح اندر لغوا جماعت اور ان کے ہر صریح لغوا جماعت کے ساتھ یا جسے اس کو تمام اہمیات کرنے کا ثواب ہو گا مختلف اس کے لغوا جماعت اور ان کے اور تمام اہمیت کو اول بناتا ہے وہ جماعت مجبوراً کے عزم ہے۔

☆ مقدمہ راول میں عبادت بلاشبہ بڑا اوجہ ہے لیکن تمام سال جاگ کر اس لئے بند کی ذکر کا کہہ رہا تھا اس کی تو عبادت کروں گے سنت لفظی و عدم ہے۔ زندگی میں اگر کوئی روائی و مقدس راہ میں جائے تو خوب درہم چرائیں اور یہاں تو نسبت سمجھتے ہوئے عبادت میں گزارو۔

☆ ملک ہے کہ محض جوں اور اوزاروں میں تو پڑا تو قول ہوئی ہے
 گن گنہ گار کے لئے جو کہ ان محض جوں اور اوزار کے لئے
 افکار بگاڑ پڑیں جو مہمہ قوت ہے۔ کیا عظم اے جوں اور اوزار کی راہ میں
 آنے سے قبل زندگی کا راجح کچھ ہے اور کچھ نہیں کا کہ جو محضوں پر ہے
 کو اللہ تعالیٰ کی محض عقل میں ہونے کے لئے اور کچھ نہیں کا کہ جو محض عقل میں ہونے
 ہوگی (ایمانی باطل)۔ شیخ احمد علی اعظمی فرماتے ہیں کہ اسے انسانیت
 تو کہہ کر مرنے وقت اوزار نہیں کرتا تو قہر کے لئے کہیں اوزار
 کرتا ہے (کرب مہمان کعبہ نبی آت ہے تدویر نور کوئلہ کا)۔

وَأَوْفِرْ لَهُم مِّنَ الْعِلْمِ إِنَّ رَبَّ الْعَالَمِينَ
وَسَلِّ اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَلِّهِ أَجْمَعِينَ